السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کا ایام حیض میں نکاح ہوسکتا ہے، اس کے متعلق کتاب وسنت میں کیا ہدایات ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دورانِ حیض عورت سے نکاح ہوسکتا ہے کیونکہ عقد نکاح میں اصل اباحت ہے جبکہ حالت حیض میں نکاح کے حرام ہونے کی کوئی دلیل نہیں ہے لیکن نکاح کے بعد خاوند کو طہر تک اپنی بیوی کے پاس نہیں جانا چاہیے کیونکہ ممکن ہے وہ ایسا کام کر بیٹھے جس کی شرعاً اجازت نہیں ہے۔ بہر حال اسے طہر تک انتظار کرنا چاہیے البتہ ہم بستری کے علاوہ بیوی سے لطف اندوز ہونے میں چنداں حرج نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:319

محدث فتویٰ